www.PapaCambridge.com

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU **8686/02**
9676/02
9686/02

Paper 2 Reading and Writing

October/November 2006

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Dictionaries are not permitted.
Write your answers in **Urdu**.
You should keep to any word limit given in the questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
جواب لکھنے کے لیے مہیا کی گئی علٰیحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
جواب لکھنے کے لئے مہیا کی گئی علٰیحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر رہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

UNIVERSITY of CAMBRIDGE

www.PapaCambridge.com

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے اور اسکے نیچے دیئے گئے سوالوں کے جوابات جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

کہا جاتا ہے کہ ڈاک کے ٹکٹ کسی بھی ملک کے ’خاموش سفیر‘ ہوتے ہیں۔ اور بظاہر یہ چھوٹے سے کاغذ کے ٹکڑے کسی بھی ملک کی جغرافیائی، سیاسی اور معاشی معلومات کے لئے آپ کے معاون ثابت ہوسکتے ہیں۔ سب سے پہلا ڈاک کا ٹکٹ برطانیہ نے مئی ۱۸۴۰ء میں فروخت کیلئے متعارف کرایا۔ اِس ڈاک کے ٹکٹ پر برطانیہ کی، اُس وقت کی ملکہ وکٹوریہ کی شبیہ تھی۔ دنیا کے اِس پہلے ڈاک کے ٹکٹ کے خالق، برطانیہ کے پوسٹ ماسٹر جنرل رولینڈ ہِل تھے۔ اِس ٹکٹ کی قیمت ایک پینی تھی اور یہ سیاہ رنگ کا تھا۔ اِسی لئے ڈاک کا پہلا ٹکٹ، ’بلیک پینی‘ کے نام سے مشہور ہوا۔

اِس ٹکٹ پر غلطی سے برطانیہ کا نام شائع ہونے سے رہ گیا تھا۔ لیکن بعد میں یہی کوتاہی برطانیہ کے ٹکٹوں کی شناخت بن گئی۔ اور پھر ایک طویل عرصے تک دنیا میں برطانیہ وہ واحد ملک تھا، جس کے ڈاک کے ٹکٹوں پر ملک کا نام نہیں لکھا جاتا تھا۔

پاکستان میں بھی ڈاک کے ٹکٹ وقفے وقفے سے بڑی تعداد میں جاری کئے جاتے ہیں۔ قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی اِس خِطہ میں ڈاک ٹکٹ کا نظام قائم کردیا گیا۔ یکم اکتوبر ۱۹۴۷ء کو غیر منقسم ہندوستان کے ڈاک ٹکٹوں پر ’پاکستان‘ کا لفظ چھاپ دیا گیا اور پھر اگلے کئی ماہ تک یہی ٹکٹ لوگوں کے زیرِ استعمال رہے۔

پاکستان کا چوتھا ڈاک ٹکٹ مصورِ مشرق عبدالرحمٰن چغتائی نے تخلیق کیا۔ ایک روپے کی مالیت کے اِس ڈاک ٹکٹ پر خوبصورت اور دیدہ زیب ڈیزائن میں ’پاکستان‘ تحریر تھا۔ ایک اور بات یہ ہے کہ اِس ٹکٹ کا شمار دنیا کے دس خوبصورت ترین ڈاک ٹکٹوں میں کیا گیا، جو ایک نوزائیدہ مملکت یعنی پاکستان کیلئے کسی بڑے اعزاز سے کم نہیں تھا۔

پاکستان میں ٹکٹ جمع کرنے کے حوالے سے شہرت پانے والے عادِل صلاح الدین ہیں۔ عادِل صلاح الدین جو پاکستان کے ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بہترین ٹکٹ ڈیزائن کرنے کا اعزاز رکھتے ہیں، انہوں نے اپنے خوبصورت، دیدہ زیب اور دلکش ڈاک ٹکٹوں کے باعث کئی ملکی اور غیر ملکی ایوارڈ بھی حاصل کئے ہیں۔ ’موئن جوڈارو بچاؤ مہم‘ کے سلسلے میں جاری کئے جانے والے ڈاک ٹکٹ عادِل صلاح الدین کی اعلیٰ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت تصور کئے جاتے ہیں۔ اُنہوں نے ان پانچ ٹکٹوں کی پٹی پر موئن جوڈارو کا پورا منظر بڑی مہارت سے نمایاں کیا تھا۔ یہ پانچوں ٹکٹ اگر جُڑے ہوئے ہوں، تو اُن پر محیط منظر میں پورا سماں نظر آتا ہے۔ اِن ڈاک ٹکٹوں کی ایک اور خاص بات یہ تھی کہ عادِل صلاح الدین نے یہ ٹکٹ موئن جوڈارو کے مقام پر ہی ڈیزائن کیا تھا۔

www.PapaCambridge.com

مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ اُن کے معنی واضح ہو جائیں۔ [5]

سفیر - خالق - شبیہ - شناخت - نمایاں

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے۔ [5]

فروخت - معاون - طویل - دیدہ زیب - بین الاقوامی

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

(ہر سوال کے سامنے دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اسکے علاوہ زبان کے معیار کے لئے مزید پانچ مارکس دیئے جاسکتے ہیں۔ کُل ۱۵+۵=۲۰ مارکس)

۱: اِس مضمون کا کوئی مناسب عنوان لکھیے۔ اور اُس کی وجہ تحریر کیجئے۔ [2]

۲: دنیا کے پہلے ڈاک ٹکٹ کو کس وجہ سے انفرادی حیثیت حاصل ہوئی؟ اور اسکا کیا نتیجہ نکلا؟ [2]

۳: کیا پاکستان میں جاری ہونے والے پہلے ڈاک ٹکٹ کو پاکستانی ٹکٹ کہا جاسکتا ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کیجئے۔ [2]

۴: پاکستان کا چوتھا ڈاک ٹکٹ شائع ہونے پر دنیا میں کیا ردِعمل ہوا؟ اور پاکستان کیلیئے اُسکی کیا اہمیت تھی؟ [2]

۵: موئن جوڈارو کی مکمل تصویر کیسے دیکھی جاسکتی ہے؟ [3]

۶: پاکستانی ڈاک ٹکٹوں کو 'خاموش سفیر' کہنا کس حد تک مناسب ہوگا؟ مثالیں دیکر واضح کیجئے۔ [4]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

Section 2

www.PapaCambridge.com

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے اور اسکے نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

پاکستان میں ظروف سازی اور ان پر نقش نگاری کی روایت بہت پرانی ہے، یہاں کچھ علاقے ایسے بھی ہیں، جو مشہور ہی مٹی کے برتنوں کے حوالے سے ہیں۔ پاکستان کے ملتانی آرائش سے سجے برتنوں سے تو سب ہی واقف ہیں۔ جنہیں دنیا بھر میں بڑی تعداد میں استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ گجرات جو سوہنی مہینوال کا نگر کہلاتا ہے، اپنی ظروف سازی کے حوالے سے بے حد مقبول ہے۔ سوہنی مہینوال کی رومانوی داستان سے واقف افراد یہ بخوبی جانتے ہونگے کہ سوہنی کے خاندان کا آبائی پیشہ بھی ظروف سازی ہی تھا۔ پھر جب مہینوال، سوہنی کیلیئے اپنا تخت و تاج چھوڑ دیتا ہے، تو یہی پیشہ اپناتا ہے۔

گجرات کے علاوہ گجرانوالہ، سیالکوٹ، لالہ موسیٰ، چکوال، لاہور وغیرہ میں مٹی کے برتن برس ہا برس سے تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ برتن زیادہ تر آرائش کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، بہت سے گھر آجکل ان ہی برتنوں سے سجے ہوئے نظر آتے ہیں۔ برتنوں پر رنگ کیلیئے سنہری اور سلور رنگ کو بطور خاص استعمال کیا جاتا ہے۔ یہی رنگ اِن برتنوں کو فینسی طرز دینے کے قابل ہوتے ہیں، اور انہیں بے حد توجہ طلب بنا دیتے ہیں۔ ہر برتن پر وارنش ضرور کی جاتی ہے تاکہ رنگ محفوظ رہیں اور چمکدار بھی، نیز وارنش کیے ہوئے برتنوں کو بوقتِ ضرورت ڈیٹر جنٹ اور پانی سے دھویا جاسکتا ہے۔

مٹی کے برتنوں پر بہت سے مختلف انداز سے نقش و نگاری کی جاسکتی ہے۔ تجربات اور رنگوں سے کھیلنا ہی اِس فن کا نقطہء تربیت ہے۔ پاکستان کی سڑکوں پر اور چھوٹے چھوٹے علاقوں میں کام کرنے والے کاریگروں کے ہاتھوں تخلیق ہونے والے یہ شاہکار دنیا بھر میں اپنی شناخت کرانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اول تو یہ مٹی کے برتن بھی بڑی تعداد میں خود ہی بنائے جاتے ہیں، پھر انہیں مختلف رنگوں سے سجا کر سجاوٹ کا ایسا سامان بنا دیا جاتا ہے جو دنیا بھر میں اپنی مثال آپ ہے۔ آجکل ایسے ظروف بھی بڑی تعداد میں بنائے جا رہے ہیں جو کٹ ورک کے اصول کے تحت بنائے جاتے ہیں۔

اِن مٹی کے برتنوں میں چھوٹے چھوٹے پھول اور پتے نما سوراخ بنائے جاتے ہیں۔ جب اِن برتنوں کو مختلف رنگ کے کاغذوں اور روشنی سے سجایا جاتا ہے اور ان کے سوراخوں سے روشنی کی کرنیں پھوٹتی ہیں، تو پورا ماحول نفاست سے روشن ہو جاتا ہے۔

مٹی کے برتنوں پر نقش نگاری کرتے وقت اپنے ملک کی ثقافت کو خاص طور پر پیشِ نظر رکھا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ بیرون ممالک میں پاکستان کی شناخت کا باعث بھی بن رہے ہیں۔ بڑے پیمانے پر اِن برتنوں کو دیگر ممالک تک بھیجا جاتا ہے۔ اور پاکستانی مصنوعات پر مبنی ہر میلے میں اِن برتنوں کے دیدہ زیب اسٹال بطورِ خاص لگائے جاتے ہیں۔ جہاں لوگوں کی دلچسپی قابلِ دید ہوتی ہے۔

www.PapaCambridge.com

مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے ۔
(ہر سوال کے بعد دیئے مارکس لکھے گئے ہیں ۔ اسکے علاوہ زبان کے معیار کے لئے مزید ۵ مارکس تک دیئے جا سکتے ہیں ۔
کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

۱: گجرات میں ظروف سازی کا ایک لوک کہانی سے کیا تعلق ہے؟ کوئی سی تین باتیں لکھیے ۔ [3]

۲: سیاحوں کی توجہ حاصل کرنے کیلئے ظروف سازوں کو کیا کرنا چاہیے؟ کوئی سی چار باتیں لکھیے ۔ [4]

۳: ظروف سازی کی صنعت میں کیا تبدیلیاں ہوئی ہیں ۔ کوئی سی دو باتیں لکھیے ۔ [2]

۴: اِن برتنوں کی برآمد بڑھانے کیلئے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں؟ کوئی سی دو باتیں لکھیے ۔ [2]

۵: کسی ملک کی شناخت میں دستکاری کا کیا کردار ہے؟ مثالیں دیکر وضاحت کیجیئے ۔ [4]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

۵ ۔ (الف) پاکستان کے ڈاک کے ٹکٹ اور ظروف سازی کا پاکستان کی تہذیب و ثقافت میں کیا کردار ہے؟
دونوں عبارتوں کے حوالے سے اپنے جواب کی وضاحت کیجیئے ۔ [10]

(ب) آپکی رائے میں دستکاری کی صنعت کو کیوں فروغ دینا چاہیئے ۔ [5]

اوپر دیے گئے سوال کا جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے ۔ اِس کے علاوہ زبان
کے معیار کیلئے ۵ مارکس تک دیئے جا سکتے ہیں ۔ [5]

[Total: 20 marks]

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

Copyright Acknowledgements:

Section 1 © *Humsafar* ; July/August 2004.
Section 2 © *Humsafar* ; July/August 2004.

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.